Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر {مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۱۲ اگست ۱۹۳۳ء} جلد ۳۵

(حصہ اوّل)

خلاصہ احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار بابت اجرائے عمل روزنامچہ وغیرہ	۲	۷	رخصت مولوی سید ذوالفقار حسین۔	۴
مثل گورنمنٹ پولیس بصیغہ پولیس ریاست		۸	انتظام کار بسلسلہ تشریف بری اعلیحضرت بندگان	۴ و ۵
رخصت تھانہ دار سپاہی گورکھا کمپنی۔	״		حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم (مقام مسوری)	
״ سید شہاب الدین حکم نویس۔	״	۹	قائمی سلسلہ ملازمت سے کس ملازمان برمزر	
اجازت تقرر محمد عباس نقوی سکنہ ضلع فیر-	۳		رخصت النغیری۔	۵
״ ״ رام سروپ ״ ״	״	۱۰	منظوری الاؤنس سکنڈ لفٹنٹ حمید اللہ خان کو اٹرنشی	״
توسیع رخصت میجر عزیز بخش خان کپتان عمران شاہ خان۔	۲ و ۳			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- (وقع ۵ اگست ۱۹۳۳ء)

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے - رپورٹ مناسب ہے
مثل گورنمنٹ پولیس کے، ریاست کے پولیس میں بھی عمل
ہونا چاہئے - پولیس اسٹیشن میں جرائم دست اندازی کی
اطلاع ہونے پر حسب دفعہ (۱۵۷) ضابطہ فوجداری ۲۴ گھنٹہ
کے اندر چیف مجسٹریٹ کو اطلاعی رپورٹ بھیجی جاتے -
روزنامچہ خاص تفتیشی کے پرچہ روزانہ سررشتہ پولیس میں
بھیجے جائیں - جو اجرائے احکام کے بعد سررشتہ پولیس
میں زیر تعمیل رہیں - بحالت چالان مقدمہ تفتیش کنندہ
سررشتہ پولیس سے پرچہ حاصل کرکے عدالت میں پیش کرے
عدم کامیابی کی صورت میں ذریعہ فائنل رپورٹ سررشتہ
پولیس سے پرچہ جات اطلاعی شامل کرکے عدالت کو
بھیجدیے جائیں - پرچہ جات روزنامچہ خاص تفتیشی
روزانہ کارروائی کے عدالت میں نہ بھیجے جائیں -

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی اجرائے
احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو -
ایک نقل درج گزٹ کیجاوے -

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ مطلوبہ
جاری ہوں - اور درج گزٹ ہو

(دستخط) [illegible]

حکم (وقع ۵ اگست ۱۹۳۳ء)

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

ثبتہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر
صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر بسفارش منظوری
رخصت مزید یک ماہ مسمی نتھا خاں سپاہی
گورکھا کمپنی از ۹ اگست ۱۹۳۳ء بوجہ علالت طبع
رخصت خواہ بوطن خود
حسب رپورٹ نتھا خاں سپاہی گورکھا کمپنی کی مزید رخصت
ایک ماہ بوجہ علالت ۹ اگست ۱۹۳۳ء سے منظور کیجاتی ہے
آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جاتے -
کاغذات برائے اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر
کے پاس مرسل ہوں -

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری
ہوں - آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جاتے
۵ اگست ۱۹۳۳ء

حکم:- (وقع ۸ اگست ۱۹۳۳ء)

مرسلہ عرضی سید شہاب الدین احمد
محکمہ پولیس اجلاس ہمایوں بدرخواست رخصت
اتفاقیہ تین یوم از ۷ تا ۹ اگست ۱۹۳۳ء
بوجہ کار ضروری
سید شہاب الدین احمد محکمہ پولیس کی تین یوم کی رخصت منظور ہے
درخواست ہذا برائے کارروائی اجرائے احکام ضابطہ
صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو -
بمنشائے حکم سررشتہ ہذا سے احکام ضابطہ جاری ہوں

مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت صدور حکم اجازت تقرر محمد عباس نقوی باشندہ ضلع نیمر بکار محرری بندوبست بشاہرہ پچیس روپیہ

برائے جانچ کاغذات

[illegible] منظور ہے۔ واپس ہو۔

(دستخط [illegible])

[illegible] کارروائی بخشائے حکم جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر [illegible] میں مرسل ہو۔ ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

(دستخط جناب چیف منسٹر بہادر)

[illegible] اجازت تقرر محمد عباس نقوی ساکن ضلع نیمر کی اجلاس [illegible] سے ہوگئی۔ لہذا نامبردہ کا تقرر بکار محرری [illegible] بشاہرہ پچیس ماہوار منظور کیا جاتا ہے تاریخ کار[illegible] سے تنخواہ ملے گی۔ بجٹ [illegible] منظور شدہ [illegible] کی تنخواہ دیجائے گی۔ احکام ضابطہ صدور سے [illegible] ہوں۔ ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

(دستخط جناب ریونیو منسٹر بہادر)

مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابتہ صدور حکم اجازت تقرر رام سروپ باشندہ ضلع نیمر بشاہرہ پچیس روپیہ بوجہ عدم واپسی محمد کی چکنزائش بعد ختم رخصت

[illegible] منظور ہے۔ واپس ہو۔

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم

[illegible] کارروائی بخشائے حکم جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اجازت تقرر رام سروپ ساکن ضلع نیمر کی اجلاس ہمایوں سے ہوگئی۔ لہذا نامبردہ کا تقرر بکار محرری بندوبست بشاہرہ پچیس روپیہ ماہوار منظور کیا جاتا ہے۔ تاریخ کارکردگی سے تنخواہ ملے گی۔ محمد کی چکنزائش بعد ختم رخصت اپنی جگہ پر واپس نہیں آیا۔ لہذا اس کو ملازمت سے سبکدوش کیا جاتا ہے۔ احکام ضابطہ صدور سے جاری ہوں۔

۱۰ اگست ۱۹۳۳ء بعد تحریر حکم درخواست رخصت محمد کی معہ ڈاکٹر صاحب آگئی۔ لہذا محمد کی رخصت [illegible] بوضع تنخواہ یکم اگست ۱۹۳۳ء سے منظور کیجاتی ہے۔ اس کی جگہ بطور عوض رام سروپ کام کریگا۔ اور تنخواہ ماہوار تاریخ کارکردگی سے پاویگا۔ احکام جاری ہوں۔

(دستخط جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر)

حکم

مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معہ تحریر صاحب انچارج آرمی منسٹر بہادر بخلاصہ کہ میجر عزیز حسن خان سکنڈ ان کمانڈ اور کپتان عمران شاہ خان ایڈجوٹنٹ فرسٹ راجپوت رضا انفنٹری نے ایک ایک ماہ کی رخصت حاصل کی ہے۔ زمانہ رخصت میں ان دونوں نے سلسلہ امتحان [illegible] دوران دورہ [illegible] میں بکار خدمات متعلقہ انجام دی ہیں۔ اسلئے تاریخ رخصت فرلو میں دو دو یوم کی توسیع معاف فرمائی جائے

بموجب رپورٹ میجر عزیز حسن خان سکنڈ ان کمانڈ فرسٹ راجپوت رضا انفنٹری۔ اور کپتان عمران شاہ خان ایڈجوٹنٹ کی رخصت (فرلو) میں دو دو یوم کی توسیع منظور کیجاتی ہے۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر

جاری کیا جائے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو
دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکمہم

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی سپہ کوارٹر سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے اور درج گزٹ ہو۔ ۱۸ راگست ۱۹۳۳ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

مورخہ ۱۷ راگست ۱۹۳۳ء

مرتبہ وضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابتہ منظوری رخصت اتفاقیہ دس یوم مطلوبہ مولوی سید ذوالفقار حسنین صاحب از ۲۰ تا ۳۰ اگست ۱۹۳۳ء بغرض روانگی وطن بوجہ علالت پدر شان بذمہ داری گارڈین صاحب بہادر عالیجناب نواب ولیعہد بہادر

بموجب رپورٹ مولوی سید ذوالفقار حسنین کی دس روز کی رخصت منظور ہے۔ ایام رخصت میں گارڈین صاحب بہادر رخصتی کے کام کے ذمہ دار ہیں۔ کاغذات برائے کارروائی اجرائے احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔
دستخط حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

بنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
۱۸ راگست ۱۹۳۳ء (دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار

مورخہ ۱۸ راگست ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و حکمہم

ما بدولت و اقبال ۲۰ راگست ۱۹۳۳ء کی شب میں نینی تال منسوری روانہ ہوں گے۔ اور ۱۹ ستمبر ۱۹۳۳ء کی صبح کو مراجعت فرمائیں گے۔

یکم ستمبر ۱۹۳۳ء کے لئے جو حکم پہلے جاری ہو چکا ہے کہ ما بدولت و اقبال ایک ماہ کے لئے منسوری جائیں گے وہ بدستور قائم رہے گا۔ وہ سفر بھی ہوگا۔ اور یہ صرف چار روز کے لئے علیحدہ ہے

ہماری غیر موجودگی میں مفصلہ ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے:۔

(۱) صاحب فائنس منسٹر بہادر شبانہ روز خاص باغ میں رہیں گے انتظامات محلات کی بابت صاحب فائنس منسٹر بہادر سے حکم حاصل کیا جائے۔

(۲) اجلاس ہمایوں کے کاغذات پر صاحب فائنس منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ ہمارے زمانہ سفر میں باحکم لکھکر اپنے دستخط سے جاری کریں۔ اگر کوئی خاص حکم کی ضرورت ہو تو تا واپسی ما بدولت و اقبال روک لیں

(۳) صاحب فائنانس منسٹر بہادر جواہر خانہ کا کام بھی کریں

(۴) ما بدولت و اقبال کے ہمرکاب صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر لفٹنٹ مشکور علی خاں اے ڈی سی۔ لفٹنٹ کرنل محمد جنید قریشی صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر۔ کپتان امتیاز حسین اسسٹنٹ سرجن اور شیخ غلام حیدر مہتمم خاصہ جائیں گے

(۵) صاحب چیف منسٹر بہادر اور صاحب ریونیو منسٹر بہادر سرکاری کام سے ۱۲ راگست ۱۹۳۳ء کی شب میں باہر جائیں گے۔ اور ۱۹ راگست ۱۹۳۳ء کی صبح کو واپس ہوں گے صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام صاحب فائنس منسٹر بہادر کریں گے۔ اور صاحب ریونیو منسٹر بہادر کا کام صاحب ریونیو سکریٹری بہادر انجام دیں گے۔ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر

اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب
کمشنر صاحب بہادر انجام کریں گے۔ اور سب کو
خدمت میں رہیں گے۔

صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر اور سپرنٹنڈنٹ میں
کا کام ڈاکٹر [illegible] کریں گے۔

۶ ۔ بدولت و اقبال کے زمانہ سفر میں اگر کوئی
خاص واقعہ پیش آجائے تو جملہ منسٹر صاحبان
بہادر جو یہاں موجود ہوں باہم مشورہ کریں۔
اور بعد مشورہ جو امر طے پائے اس کی تعمیل مثل
حکم بدولت و اقبال متصور ہوگی۔

۷ ۔ خاص باغ اور قلعہ میں شیفوں پر خاص انتظام
رکھا جائے۔

حکم ہوا کہ

بکاربند ہو اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ صدر
مرسل ہو۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ منسٹر صاحبان
و دو سکریٹری صاحبان بہادر و جملہ افسران صیغہ جات
ریاست کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل بنک کو بھیجی جائے
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حکم واقع ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ مسمیان دولت خان
[illegible] علی سپاہیان پولیس وارث علیخان تعینات شدہ
ریاست [illegible] میں ملازم رکھا گیا ہے۔ ہر سہ ملازمان کو
[illegible] ملازمت عطا کیجاتی ہے۔ [illegible] انعام بوجہ ملازمت
[illegible] کو نہیں دیا جائیگا۔ مگر کاغذ [illegible] کاروائی
کی گئی ہے۔ کاغذات مع حکم ہذا برائے کاروائی
اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس
مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بنشانے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام
ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈ کوارٹر سے آرمی آرڈر
جاری کیا جائے۔ اور درج گزٹ ہو۔

۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم واقع ۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ
نظامت [illegible] علیخان کوارٹر ماسٹر [illegible] کی
کے سکنڈ لفٹنٹ حمید اللہ خان کو ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء سے
بجائے الاؤنس دس روپیہ ماہانہ کوارٹر ماسٹر مقرر
کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات مع حکم ہذا برائے کاروائی
اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط

بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بنشانے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام
ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈ کوارٹر سے آرمی آرڈر
جاری کیا جائے۔ اور درج گزٹ ہو۔

۱۰ اگست ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر